

قال عمرو بن العاص بن طاعون عمرو بن  
 العاص، كالتاسا وانتما وقف رها، تف قواحتي لا تجد النار  
 ما يتعاصفا فتتطفني.  
 اساتذہ کرام سے نوادبانہ گزارش ہے کہ اس کا حوالہ مل سکتا ہے؟

### الجواب حامدًا ومصليًا

تلاش کے باوجود مذکورہ الفاظ تو زمیل کے البتہ تاریخ کی کتابوں میں حضرت  
 عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے امیر مقرر ہونے کے بعد (زمانہ طاعون عمرو بن  
 العاص) کا وہ خطاب موجود ہے جس میں مذکورہ الفاظ کا مفہوم پایا جاتا ہے  
 یعنی جب حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ امیر مقرر ہوئے تو خطاب کرتے  
 ہوئے فرمایا (جس کا مفہوم یہ ہے) "اے لوگوں یہ تکلیف (طاعون)  
 اگر کے بھڑکنے کی طرح ہے پس تم لوگ پہاڑوں میں جا کر اس  
 سے خود کو محفوظ کر لو پس اور لوگ نکلے اور متفرق ہوئے تو اللہ تعالیٰ  
 نے طاعون کی وبا کو ان سے دور فرمادیا، جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ  
 کو یہ بات پہنچی تو انھوں نے اس کو ناپسند نہیں فرمایا۔

لمافي البداية والنهاية ٤ / ٨٠ ط: دارالكتب العلمية

فلما مات استخلف على الناس عمرو بن العاص فقام

فيهما خطيبا فقال ايها الناس ان هذا الوجع اذا

وقع فانما يشتعل اشتعال النار فتحصنوا بصدف

الجبال، فقال ابو وائل الفذلي كذبت والله لقد سميت

من رسول الله صلى الله عليه وسلم وانت شر مني حتى ابي

هذا فقال: والله ما اريد عليك ما تقول، وايمان الله

لا يقينا عليه. قال ثم خرج وخرج الناس

فتفرقوا ودفعه الله عنهما قال: فبلغ ذلك عمر بن

الخطاب من امرى عمرو بن العاص فوالله ما كرهه. (جاری)

وفي كتاب شيخ الطبري ١٦٣١ ط: بيروت  
 اشترى الناس عمر بن العاص فقامر خطيبا في  
 الناس فقال ايها الناس ان هذا الوجع اذا وقع ما شئنا يشغل  
 اشغال النار فتقبلوا منه في الجمال فقال ابو اثلة الهذلي  
 كذبت والله لقد سميت رسول الله صلى الله عليه وسلم  
 وامت شريين عمارة هذا - - - - - ثم خرج وخرج الناس  
 فتفرقا ورفعوا الله عنهما - - - - -

اور اس طرح کی عبارت "المنتظمين في تواما بين الملوك والامم"  
 جلد ٣ ص ١٥٥ ط: دار الفكر اور "الكامل في التاريخ"  
 جلد ٢ ص ٥١٥ ط: دار المعرفه بيروت میں بھی ہے۔  
 واللہ اعلم بالصواب

كتبه في مكانا احد  
 دار الامتاء  
 جامعة دار العلوم بسين افغان  
 الى  
 ٨١٩



-5 APR 2021